احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 22 ستمبر 2007ء

روزنامہ الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 22 ستمبر 2007ء 9 رمضان 1428 ہجری 22 تبوک 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 217

اللہ ضرور رستہ نکالے گا

رسول اللہ ﷺ تبلیغ کرنے کیلئے طائف گئے مگر واپسی پر مکہ میں داخل ہونا اس زمانہ کے دستور کے مطابق ناممکن تھا۔ حضرت زیدؓ جو اس سفر میں آپ کے ساتھ تھے بیان کرتے ہیں کہ میں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ مکہ میں کیسے داخل ہوں گے۔ تو آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ضرور کوئی رستہ نکال دے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے دین کا مددگار ہے اور اپنے نبی کو غالب کر کے رہے گا۔ چنانچہ آپ نے سرداران قریش کو پیغام بھجوائے تو مطعم بن عدی نے آپ کو پناہ دے کر مکہ میں داخل کرنے کا اعلان کیا۔

(طبقات ابن سعد جلد نمبر 1 صفحہ 212 ذکر سبب خروج رسول اللّٰہ الی الطائف)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ پر توکل بھی کوئی چیز ہے۔ یہ مت سمجھو کہ تم نری پرہیزوں سے بچ سکتے ہو۔ جب تک خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق نہ ہو اور انسان اپنے آپ کو کارآمد انسان نہ بنا لے اس وقت تک اللہ تعالیٰ اس کی کچھ پروا نہیں کرتا۔ خواہ وہ ہزار بھاگتا پھرے۔ کیا وہ لوگ جو طاعون میں مبتلا ہوتے ہیں وہ پرہیز نہیں کرتے؟ میں نے سنا ہے کہ لاہور میں نواب صاحب کے قریب ہی ایک انگریز رہتا تھا وہ مبتلا ہو گیا۔ حالانکہ یہ لوگ تو بڑے پرہیز کرنے والے ہوتے ہیں۔ نرا پرہیز کچھ چیز نہیں جب تک خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق نہ ہو۔ پس آئندہ کے لئے یاد رکھو کہ حقوق اخوت کو ہرگز نہ چھوڑو؛ ورنہ حقوق اللہ بھی نہ رہیں گے۔ خدا تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ یہ طاعون کا سلسلہ جو مرکز پنجاب ہو گیا ہے۔ کب تک جاری رہے لیکن مجھے یہی بتایا گیا ہے .... اللہ تعالیٰ کسی حالت میں قوم میں تبدیلی نہ کرے گا جب تک لوگ دلوں کی تبدیلی نہ کریں گے۔ ان باتوں کو سن کر یوں تو ہر شخص جواب دینے کو تیار ہو جاتا ہے کہ ہم نماز پڑھتے ہیں۔ استغفار بھی کرتے ہیں۔ پھر کیوں مصائب اور ابتلاء آ جاتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی باتوں کو جو سمجھ لے وہی سعید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا منشاء کچھ اور ہوتا ہے۔ سمجھا کچھ اور جاتا ہے اور پھر اپنی عقل اور عمل کے پیمانہ سے اسے ماپا جاتا ہے۔ یہ ٹھیک نہیں۔ ہر چیز جب اپنے مقررہ وزن سے کم استعمال کی جاوے تو وہ فائدہ نہیں ہوتا جو اس میں رکھا گیا ہے۔ مثلاً ایک دوائی جو تولہ کھانی چاہئے اگر تولہ کی بجائے ایک بوند استعمال کی جاوے تو اس سے کیا فائدہ ہوگا اور اگر روٹی کی بجائے کوئی ایک دانہ کھا لے تو کیا وہ سیری کا باعث ہو سکے گا؟ اور پانی کے پیالے کی بجائے ایک قطرہ سیراب کر سکے گا؟ ہرگز نہیں۔ یہی حال اعمال کا ہے۔ جب تک وہ اپنے پیمانہ پر نہ ہوں وہ اوپر نہیں جاتے ہیں۔ یہ سنت اللہ ہے جس کو ہم بدل نہیں سکتے۔ پس یہ بالکل خطا ہے کہ اسی ایک امر کو پلے باندھ لو کہ طاعون والے سے پرہیز کریں تو طاعون نہ ہوگا۔ پرہیز کرو جہاں تک مناسب ہے لیکن اس پرہیز سے باہمی اخوت اور ہمدردی نہ اٹھ جاوے اور اس کے ساتھ ہی خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا کرو۔ یاد رکھو کہ مردہ کی تجہیز وتکفین میں مدد دینا اور اپنے بھائی کی ہمدردی کرنا صدقات خیرات کی طرح ہی ہے۔ یہ بھی ایک قسم کی خیرات ہے اور یہ حق العباد کا ہے جو فرض ہے۔ جیسے خدا تعالیٰ نے صوم وصلوٰۃ اپنے لئے فرض کیا ہے اسی طرح اس کو بھی فرض ٹھہرایا ہے کہ حقوق العباد کی حفاظت ہو۔ پس ہمارا کبھی یہ مطلب نہیں ہے کہ احتیاط کرتے کرتے اخوت ہی کو چھوڑ دیا جاوے۔ ایک شخص (۔) ہو اور پھر سلسلہ میں داخل ہو اور اس کو یوں چھوڑ دیا جاوے جیسا کتے کو، یہ بڑی غلطی ہے۔ جس زندگی میں اخوت اور ہمدردی ہی نہ ہو وہ کیا زندگی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 270)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ "مریم شادی فنڈ" ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

"اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔"

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

THI میں کارڈیک سرجن

مکرم ڈاکٹر محمد خالد عطاء نوری صاحب کارڈیک سرجن (امریکہ) طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے شعبہ بیرونی مریضان (OPD) میں روزانہ 8:00 بجے صبح تا 1:00 بجے دوپہر مریضوں کا معائنہ کر رہے ہیں۔ احباب استفادہ کر سکتے ہیں۔

(انتظامیہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

رحمت خداوندی

عزیزو پھر آیا ہے ماہِ صیام
خداوندی رحمت کا لایا پیام

اسی میں ہے اک لیلۃ القدر بھی
کہ فرمایا من کل امر سلام

جو روزہ ہو دن کو تو شب کو قیام
حلال اپنے اوپر بھی کر لو حرام

کلام الٰہی کا دن رات دور
ہے اسوہ نبیؐ کا یہی لا کلام

مزمل مدثر میں ہے یہ پیام
کمر بستہ ہو جائیں مومن تمام

جہاد کبیر اور اکبر کریں
مبشر بنیں ہو کے اک نیک کام

قاضی محمد ظہور الدین اکملؓ

رمضان اور استقلال کی عادت

حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ 4 نومبر 1938ء میں فرماتے ہیں:۔

"دوسرا فائدہ رمضان سے یہ ہے کہ اس کے ذریعہ لوگوں کو استقلال کی عادت ڈالی جاتی ہے کیونکہ یہ نیکی متواتر ایک مہینہ تک چلتی ہے۔ غذا انسان کے ساتھ اس طرح لگی ہوئی ہے کہ اگر ہر انسان کھانے پینے کا اندازہ لگائے تو وہ دیکھ سکتا ہے کہ وہ دن بھر میں دس بارہ دفعہ ضرور کھاتا پیتا ہے دو دفعہ کھانا تو ہمارے ملک میں عام ہے لیکن اس کے علاوہ غرباء اور امراء دونوں اس بات کی کوشش کرتے ہیں کہ اگر انہیں میسر آ سکے تو تیسرے وقت کا کھانا بھی کھائیں یعنی صبح کا ناشتہ کر لیں۔

تحریک جدید بھی استقلال سکھانے کیلئے ہے اور رمضان بھی لوگوں کے اندر استقلال کا مادہ پیدا کرتا ہے۔ پس تم رمضان سے سبق حاصل کرتے ہوئے استقلال والی نیکی اختیار کرو اور اپنی وہ حالت نہ بناؤ کہ کبھی کھڑے ہو گئے اور کبھی گر گئے۔ کم سے کم چند نیکیاں تو اپنے اندر ایسی پیدا کرو جن میں تم مستقل ہو اور جن کو تم کسی صورت چھوڑنے کیلئے تیار نہ ہو۔

(الفضل 11 نومبر 1938ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک کی برکتوں سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم فضل احمد ساجد صاحب مربی سلسلہ دارالافتاء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ خورشید بیگم صاحبہ بیوہ محترم شیخ شریف احمد صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ کوٹ مومن ضلع سرگودھا مورخہ 16 ستمبر 2007ء کو گردے فیل ہونے کی وجہ سے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ بوقت وفات مرحومہ کی عمر 73 سال تھی۔ مورخہ 17 ستمبر کو بعد نماز فجر محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ بیت المبارک میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم محمد نصر اللہ ناصر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نیک، صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ جماعتی مہمانوں کی خدمت کرنا اپنے لئے اعزاز سمجھتی تھیں۔ غرباء کی ہمدرد اور چندہ جات میں بہت باقاعدہ تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چھ بیٹے اور پانچ بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم کامران اشرف صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم ولی محمد اشرف صاحب قائد خدام الاحمدیہ مجلس رچنا ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے 10۔ اپریل 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام ازراہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تاشفین احمد شفیع عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم محمد اشرف باجوہ صاحب رچنا ٹاؤن لاہور کا پوتا اور مکرم وسیم احمد صاحب اسلام آباد کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے نیز صحت وعافیت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم محمد اکرم صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم برکات احمد صاحب کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ فائقہ تزئین صاحبہ بنت مکرم شیخ محمود احمد صاحب خالد مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے 27۔ اگست 2007ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں کیا۔ مکرم برکات احمد صاحب مکرم حکیم بشیر احمد صاحب کے پوتے ہیں۔ دلہا، دلہن دونوں حضرت پیر بخش صاحب آف تخت ہزارہ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مسعود احمد پاشا صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ امۃ الرشید صاحبہ زوجہ مکرم عبدالحلیم ظفر صاحب، بنت مکرم محمود احمد سعید صاحب حیدر آبادی مرحوم واقف زندگی مورخہ 17 جون 2007ء کو اپنے حقیقی مولا سے جا ملیں مرحومہ موصیہ تھیں اور چار بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کو خوراک کی نالیوں کا کینسر ہو گیا تھا شوکت خانم ہسپتال لاہور میں آپریشن بھی ہوا۔ مگر جانبر نہ ہو سکیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ اسی روز بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے درجات بلند فرمائے اور بچوں کا حامی وناصر ہو اور سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد جمیل فیضی صاحب سیکرٹری مال دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھانجے مکرم محمد یوسف ناز صاحب لاہور کی ٹانگ دفتر جاتے ہوئے سائیکل سے گر کر فریکچر ہو گئی ہے اور سی۔ ایم۔ ایچ ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔

نیز خاکسار کی بڑی بہن مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ والدہ مکرم محمد یوسف ناز صاحب بھی بیمار رہتی ہیں اور ان کی صحت بھی جسمانی کمزوری کی وجہ سے خراب رہتی ہے۔

اسی طرح میرے برادر نسبتی مکرم ناصر احمد صاحب پشاور کو شوگر اور ہچکی کے ساتھ قے آنے کی وجہ سے کھانا ہضم نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے تینوں افراد کی شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

7

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا سفر یورپ

بیت المحمود کاسل اور بیت المقیت وابن کا افتتاح اور خطابات، تقریب تقسیم اسناد اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم مبارک احمد ظفر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل المال لندن

4 ستمبر 2007ء

حضور انور نے نماز فجر پونے چھ بجے بیت السبوح میں پڑھائی۔ موسم ابرآلود اور نسبتاً ٹھنڈا تھا۔ پروگرام کے مطابق کاسل (Kassel) کے لئے روانگی تھی۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے ملاحظہ کرنے والی ڈاک حضور انور کی گاڑی میں رکھوائی۔ حضور انور ساڑھے گیارہ بجے اپنی رہائش گاہ سے تشریف لائے گاڑی میں سوار ہونے سے قبل امیر صاحب جرمنی سے کچھ دیر کے لئے متفرق امور پر گفتگو فرمائی اور پھر اس کے بعد مبارک احمد صاحب تنویر مربی سلسلہ و نائب امیر جرمنی کو روانگی کے بعد ان کے مفوضہ کام کے تعلق میں ہدایات دیں۔ حضور انور نے دعا کروائی اور قافلہ کاسل کے لئے روانہ ہوا۔ راستے میں بارش ہوئی اور ایک مقام پر درجہ حرارت 7 درجہ سینٹی گریڈ تک گر گیا۔

ایک بجکر پندرہ منٹ پر حضور بیت المحمود کاسل پہنچے تو تیز بارش ہو رہی تھی احباب جماعت بارش میں کھڑے اپنے پیارے آقا کے لئے چشم براہ تھے۔ جب حضور انور کی گاڑی رکی تو مرد و خواتین نے اپنے آقا کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا۔ ایک بچے نے حضور انور کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا اور ایک بچی نے حضرت سیدہ امۃ السبوح صاحبہ مدظلہا کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا اور خواتین نے خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد حضور انور رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ مقامی جماعت نے مہمانوں کے لئے زائد مارکیاں لگا کر انتظام کیا ہوا تھا۔

کاسل (Kassel)

تاریخی اعتبار سے کاسل نامی گاؤں کو 1189ء میں شہر کا درجہ دیا گیا۔ 1926ء تک کاسل "C" کے ساتھ لکھا جاتا تھا جبکہ اب "K" کے ساتھ لکھا جاتا ہے یہ شہر تاریخی اعتبار سے دنیا کا مشہور و معروف شہر ہے۔ اس کے مشہور و معروف ہونے کی درج ذیل وجوہات ہیں:

یورپ میں سب سے زیادہ تعداد کے لحاظ سے فوجی چھاؤنیاں اس شہر میں تھیں۔ فوجی قلعے اس شہر میں سب سے زیادہ تھے۔ چرچ اس شہر میں سب سے زیادہ ہیں۔ یورپ کا سب سے بڑا پارک، قلعہ، میوزیم اس شہر میں ہے جس کا نام Wilhelmshoe ہے۔ یہ بادشاہ Wilhelm نے اپنے زمانہ میں بنوایا تھا اور پارک میں ہرکولیس کا مجسمہ بھی بنوایا۔ اس قلعہ میں نپولین III کو تین ماہ قید بھی رکھا گیا۔ 1806ء میں نپولین نے اس شہر پر قبضہ کر لیا۔ دوسری جنگ عظیم میں یہ شہر سب سے زیادہ جنگی نشانہ بنا۔ 1943ء میں برطانیہ کی ہوائی فوج نے اس پر حملہ کر کے شہر کی 80 فیصد آبادی تباہ کر دی۔ کاسل میں یورپ کی اسلحہ کی سب سے بڑی فیکٹری، فوجی ٹینک بنانے کی فیکٹری، ریلوے ٹرین بنانے کی فیکٹری اور کاربن بنانے کی فیکٹری ہے۔

یہ شہر جو ماضی میں جنگ و جدل اور قتل انسانی کا مرکز رہا ہے اس شہر میں حضرت مسیح موعود کے پانچویں خلیفہ نے 2005ء میں خدا کے گھر کی بناء رکھی تھی اور آج اس امن کے سفیر نے خدا تعالیٰ کے اس گھر کی تعمیر مکمل ہونے پر امن و آشتی کے درس کے ساتھ اس کا افتتاح فرمایا۔

افتتاح "بیت المحمود"

ایک بجکر چالیس منٹ پر حضور انور بیت المحمود میں تشریف لائے اور بیت پر لگی ہوئی تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور نماز ظہر پڑھا کر بیت کا افتتاح فرمایا۔ نماز کے بعد ایک تقریب ہوئی۔ سب سے پہلے حضور انور کی اجازت سے امیر صاحب نے اس نئی تعمیر ہونے والی بیت کا مختصر تعارف پیش کیا۔ سو بیوت سکیم کے تحت یہ جگہ نومبر 2003ء میں ایک لاکھ چھتیس ہزار یورو میں خریدی گئی تھی۔ اگست 2005ء میں حضور انور نے اپنے دست مبارک سے اس کا سنگ بنیاد رکھا تھا پلاٹ کا کل رقبہ 2959 مربع میٹر ہے۔ بیت کے تین ہال ہیں جو بالترتیب 1x95.56 مربع میٹر اور 1x95.56 مربع میٹر اور 1x63.03 مربع میٹر سائز کے ہیں۔ بیت کے گنبد کا سائز 5 میٹر ہے اور کل مسقّف ایریا 399.49 مربع میٹر ہے۔ اس میں مجموعی طور پر ساڑھے چار سو تک نمازی نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس بیت کا نقشہ مکرم سعید گیسلر صاحب نے ڈیزائن کیا تھا اور بیت کی تعمیر کی نگرانی مکرم عبدالرحمٰن سعودی صاحب نے کی۔ اس بیت کا ایک بڑا گنبد اور چار چھوٹے گنبد ہیں جو سفید رنگ کے ہیں۔ بیت کی بیرونی دیواروں پر نیلے رنگ کا پینٹ کیا ہوا ہے جو بہت دلکش دکھائی دیتا ہے۔ اس موقعہ پر حضور انور نے اپنے دست مبارک سے بیت کی تعمیر میں نمایاں کام کرنے والوں میں یادگاری اسناد تقسیم فرمائیں۔ جن خوش نصیب احباب کو حضور انور کے دست مبارک سے اسناد حاصل کرنے کا شرف حاصل ہوا ان کے نام درج ذیل ہیں۔

مکرم حافظ عبدالرشید صاحب، مکرم عبدالغفار صاحب، مکرم وہاب ابراہیم صاحب، مکرم ولید احمد صاحب، مکرم محمد جاوید صاحب، مکرم مبارک احمد صاحب، مکرم محمد ادریس صاحب، مکرم انصر صاحب اور مکرم امتیاز احمد صاحب۔

حضور انور کا خطاب

موقعہ کی مناسبت سے یہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کا مکمل متن پیش ہے جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بیت کے افتتاح کے موقعہ پر فرمایا:۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد کے بعد فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت جرمنی نے اپنی سو (بیوت الذکر) سکیم کے تحت (بیوت) بنانے میں جو تیزی پیدا کی ہے اس کی وجہ سے میرے ہر دورے پر یا تو (بیوت) کی بنیاد رکھوائی جاتی ہے یا افتتاح ہو رہا ہوتا ہے۔ ہم اس بات پر اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں کہ اس نے ہمیں اس کی توفیق دی کہ یہ (بیوت) تعمیر کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے گھر تعمیر کر رہے ہیں۔

(بیوت) کی کیا اہمیت ہے؟ یہ ہر احمدی کو ہر وقت پیش نظر رکھنا چاہئے۔ آنحضرت ﷺ نے اپنی خصوصیات میں سے ایک یہ بھی بیان فرمائی ہے کہ تمام دنیا، تمام زمین میرے لئے (سجدہ گاہ) بنا دی گئی ہے۔ اس کے معنی ہم یہ کرتے ہیں کہ جب، جہاں بھی (مومن) چاہے نماز پڑھ سکتا ہے۔ ہر جگہ یہ زمین جو اللہ تعالیٰ کی ہے پاک ہے۔ جہاں ادائیگی کا وقت ہو وہاں نماز ادا کی جاسکتی ہے۔ لیکن پھر (بیوت) کی کیا خصوصیت ہے؟ اس تعلیم میں جو پیغام ہے ایک تو ہر احمدی کو یہ یاد رکھنا چاہئے۔ (بیوت) کی جو خصوصیات ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے گھر کی خصوصیات ہیں ان میں سے اہم باتیں یہ ہیں۔ ایک اللہ کی عبادت کی جائے اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا حق ادا کیا جائے۔ یہ بات ہر احمدی کو ہر وقت پیش نظر رکھنی چاہئے کہ صرف (بیوت) ہی نہیں ہیں جہاں حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا ہونے ہیں بلکہ یہ جو دنیا ہے، تمام زمین جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمائی ہے اس میں ہر احمدی کو اس مقصد کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ جو اس کا پیدائش کا مقصد ہے کہ عبادت کرنا، خدا تعالیٰ کی یاد کرنا۔ جہاں اس کی عبادت کرنا یاد رہے وہاں اس کے بندوں کی خدمت کرنا بھی اسے یاد رہے۔ (بیت) ایک خاص عمارت اس لئے بنائی جاتی ہے تاکہ ایک سمبل بن جائے، ایک نشان بن جائے حقوق اللہ ادا کرنے کے لئے، حقوق العباد ادا کرنے کے لئے وہی اعمال جو انسان عام اپنی زندگی میں کرتا ہے اور کرنے چاہئیں ان کو ایک جگہ جمع ہو کر ادا کیا جائے۔ ایک جگہ جمع ہو کر ادا کرنے کے لئے دعا کی جائے تاکہ اس میں ایک مضبوطی پیدا ہو۔ جماعت ایک ہو کر ایک طرف چلنے والی ہو۔ ایک جگہ جمع ہو کر اللہ کے حضور اپنی دعاؤں میں، گڑگڑانے میں زیادہ شدت پیدا کرے اور یہ اظہار ہو کہ ہم ایک ہو کر اب اے خدا تیری عبادت کرنے والے بھی بنیں گے اور بن رہے ہیں۔ ان کا حلقہ صرف ایک (بیت) محمود نہیں ہے بلکہ یہ تمام دنیا ہے اور تیرے دوسرے احکامات پر عمل کرنے والے بنیں گے اور بن رہے ہیں جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تمام دنیا میرے لئے (سجدہ گاہ)، تمام زمین میرے لئے عبادت کی جگہ بنا دی گئی ہے۔ اس میں صرف یہ (بات) ہے کہ دنیا میں انفرادی طور پر ایک خاندان اپنے طور پر یا ایک گھر اپنے طور پر عبادت کر رہا ہے۔ ایک جگہ اکٹھے ہو کر، جمع ہو کر ہر خاندان، ہر ملک کا باشندہ ایک دوسرے کے حقوق ادا کر رہا ہے اور جیسا کہ امیر صاحب نے بتایا کہ اس جگہ کو، اس شہر کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ یہاں مختلف ممالک کے لوگ جمع ہیں۔ عرب بھی ہیں، افریقن بھی، ایشین بھی ہیں، یورپین بھی ہیں تو یہ سب جمع ہو کر یہ ایک عہد کرتے ہیں کہ صرف انفرادی طور پر ہی نہیں۔ یا ایک گھر کے افراد کے طور پر نہیں یا ایک خاندان کے طور پر نہیں بلکہ ہم جمع ہو گئے ہیں ایک جماعت کے طور پر اور اب ہم نے اپنی عبادات کو بھی، اپنے حقوق کو بھی ایک دھارے میں ڈھال لیا ہے اور اسے ڈھالنے کے لئے ہم اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوئے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اس اکائی کو، اس وحدانیت کو قائم رکھے اور جہاں ہم واحد خدا کے آگے جھکنے والے ہیں وہاں جماعت کی جو اکائی ہے اس کو بھی قائم رکھنے والے بنیں تاکہ پھر Streamline ہو کر، ایک دھارہ بن کر ہم اردگرد اپنے ماحول میں بھی اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے والے بنیں۔ اس تاثر کو دنیا میں غلط ثابت کرنے والے بنیں کہ (دین حق) میں شدت پسندی یا سختی یا جبر ہے اور اس پیغام کو پھیلانے والے بنیں کہ ان میناروں سے جو (بیت) کے مینارے ہیں، اس عمارت سے جو (بیت) کے لئے مخصوص کی گئی ہے روشنی کا، محبت کا اور امن کا پیغام ہر جگہ پھیلتا ہے اور یہ بات ہمارے عمل سے بھی ظاہر ہو رہی ہے کہ کس طرح ہم ایک جگہ اکٹھے ہوتے ہیں۔ دعا کرتے ہیں، اپنی عبادات کو اور اپنے دوسرے اعمال کو ایک خدا کی خاطر ڈھالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جب یہ پیغام دعا کے ساتھ آپ دنیا کو پہنچائیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے اس ماحول میں جہاں مختلف قومیتوں کے لوگ آباد ہیں، جماعت میں بھی بڑی تیزی سے (دین حق) کی خوبصورت تعلیم اور حسین تعلیم

کا پیغام پہنچنا شروع ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے کہ اس سوچ کے ساتھ اپنی اس (بیت) کو آباد رکھیں۔ آپس کے تعلقات بھی ٹھیک ہوں۔ آپ کی عبادتوں کے معیار بھی بڑھیں اور آجکل کا ماحول آپ سے جو مطالبہ کر رہا ہے، جہاں ہر ایک دنیاداری کی طرف پڑا ہوا ہے اور اپنے خدا کو بھول گیا ہے اس کو بھی ایک خدا کے آگے لانے والے اور اس کے آگے جھکانے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے''۔

خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور تمام احباب جماعت جو وہاں موجود تھے ان کو شرف مصافحہ بخشا اور بچوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائے۔ حضور مستورات کی طرف بھی تشریف لے گئے۔ اپنے آقا کو وہاں موجود پا کر بچیوں نے دلکش ترانے اور نغمے گائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں میں بھی چاکلیٹ تقسیم فرمائے۔

حضور انور نے عمارت کا تفصیلی معائنہ کیا اور پھر اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ تین بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور نے ایک پودا بھی لگایا اور اس کے بعد دوبارہ بیت محمود میں تشریف لے گئے۔ وہاں عہدیداران کو فوٹو بنوانے کا شرف عطا فرمایا۔ چار بجکر پچیس منٹ پر بیت المقیت Wabern کے لئے روانگی ہوئی۔ کاسل سے وابن قریباً دس کلومیٹر کی مسافت پر ہے۔ روانگی سے پہلے سڑک کے ایک طرف خواتین اور بچیاں اور دوسری طرف احباب جماعت کھڑے ہوگئے۔ بچیوں نے ترانے پڑھے اور احباب نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور اپنی گاڑی میں سوار ہو گئے۔ اس طرح حضور انور اپنے اہل قافلہ کے ہمراہ اپنے عشاق کے درمیان سے گزرے اور احباب نے ہاتھ ہلا ہلا کر اپنے آقا کو الوداع کیا۔ موسم کی شدت کے باوجود مرد وخواتین، بچے بوڑھے اور نوجوان اپنے آقا کی موجودگی کا فیض پانے کے لئے ہمہ وقت وہاں موجود رہے۔

بیت المقیت وابن (Wabern) آمد

اس وقت شام کے پانچ بج چکے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قافلے کی گاڑیاں موٹروے سے نیچے اتریں۔ بیت کا خوبصورت مینارہ اور گنبد دور سے ہی نظر آنے لگ گیا ہے۔ اس وقت بادل چھٹنے سے موسم خوشگوار ہو گیا ہے۔ اپنے آقا کا استقبال کرنے کے لئے مرد وخواتین، بچے، بوڑھے اور جوان بیت کے باہر موجود ہیں۔ حضور انور اپنی گاڑی سے باہر تشریف لائے۔ ایک بچے نے حضور انور کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا جبکہ ایک بچی نے حضرت سیدہ امۃ السبوح صاحبہ مدظلہا کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ احباب جماعت نے بڑے والہانہ انداز میں حضور انور کو اھلاً وسھلاً ومرحبا کہا۔ بچیوں نے دلکش ترانے گائے اور جرمنی کے پرچم کے رنگوں پر مشتمل غبارے بھی فضا میں چھوڑے جو خوبصورت منظر پیش کر رہے ہیں۔

افتتاح بیت المقیت

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کے باہر لگی ہوئی تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور اس کے بعد بیت کے اندر تشریف لے گئے۔ بیت کے بعض حصوں کا جائزہ لے کر نماز عصر پڑھائی اور بیت کا افتتاح فرمایا۔ نماز کے بعد حضور انور کی اجازت سے باقاعدہ ایک تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم باسط احسن صاحب نے سورۃ البقرہ کی آیت 128 تا 130 کی تلاوت کی اور جرمن ترجمہ پیش کیا۔ اس کا اردو ترجمہ مکرم مشہود احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ نے پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب جرمنی نے اس بیت کے بارے میں مختصر تعارف کرواتے ہوئے کہا کہ آج وہ دن آ گیا ہے جب ہم یہاں دوبارہ حضور انور کی موجودگی میں جمع ہوئے ہیں۔ اس پر ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ اس بیت کی تعمیر پر وقت زیادہ لگا ہے لیکن میں اس بات کا گواہ ہوں کہ اس کی تعمیر میں کچھ تکنیکی مسائل تھے۔ یہ چھوٹی سی جماعت ہے۔ اس بیت کی تعمیر میں ہمیں مخالفت کا بھی سامنا کرنا پڑا لیکن یہ مخالفت کھل کر نہیں ہوئی بلکہ پس پردہ تھی۔ بہرحال جماعت نے اسے پیش کیا اور اس کے اچھے نتائج نکلے۔

یہ بیت اپنی طرز تعمیر کے لحاظ سے منفرد ہے۔ جو Clay یعنی مٹی کی چھوٹی اینٹوں سے بنائی گئی ہے۔ اس کی تعمیر میں کسی کنسٹرکشن کمپنی کی خدمات نہیں لی گئیں بلکہ تمام کام احمدی کاریگروں نے خود ہی کیا ہے۔ جس جگہ یہ بیت تعمیر کی گئی ہے۔ ستمبر 2003ء میں یہ جگہ 53 ہزار 589 یورو میں خریدی گئی تھی۔ مئی 2003ء میں اس کی باقاعدہ تعمیر کی اجازت ملی۔ پلاٹ کا رقبہ تین ہزار مربع میٹر ہے۔ جس میں سے 337 مربع میٹر مسقف حصہ ہے۔ ایک مینارہ جس کی بلندی 8.50 میٹر اور گنبد 9 مربع میٹر ہے۔ اس بیت میں 220 افراد بیک وقت نماز ادا کر سکتے ہیں۔

تقریب تقسیم اسناد

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بیت کی تعمیر میں نمایاں کام کرنے والے افراد کو ازراہ شفقت یادگاری اسناد عطا کیں۔ جن خوش نصیبوں کو حضور انور کے دست مبارک سے اسناد حاصل کرنے کی سعادت ملی۔ ان کے نام درج ذیل ہیں:۔

مکرم محمد اسحاق صاحب، مکرم جمیل احمد صاحب، مکرم ظہور احمد صاحب، مکرم محمود احمد صاحب، مکرم خالد محمود اعوان صاحب، مکرم محمد احسن ساجد صاحب، مکرم عامر فیضان صاحب، مکرم طارق جاوید صاحب، مکرم تنویر احمد صاحب، مکرم ریاض احمد صاحب، مکرم طارق ریاض ملک صاحب اور مکرم وقاص احمد صاحب۔

حضور انور کا خطاب

اس بیت کی افتتاحی تقریب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کا مکمل متن حسب ذیل ہے:۔

''تشہد اور تعوذ کے بعد حضور انور نے سورۃ جن کی آیت 19 تلاوت کی اور یہ ترجمہ فرمایا کہ (سجدہ گاہیں) یقیناً اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ اس کی عبادت کے لئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں اور کسی کی عبادت نہیں ہونی چاہئے۔ کسی اور کو نہ پکارو۔ یہ ہمیں ہر وقت اس بات کی یاددہانی کروانے کے لئے ہے کہ جب بھی آپ (بیت) میں پاک صاف ہو کر آتے ہیں جیسا کہ اور جگہ حکم ہے تو خالصتاً اللہ کی عبادت کے لئے آنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وضو کرتے ہیں، کپڑے صاف ہوتے ہیں۔ ذہن صاف ہونا چاہئے اور جب (بیت) میں آئیں تو خالصتاً اس لئے آئیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا گھر ہے اور اس میں صرف اور صرف اگر کوئی کام کرنا ہے تو اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے۔ ذکر الٰہی ہے۔ اس کو یاد کرنا ہے۔ اس لئے کوئی ایسی بات، کوئی ایسا کام، کوئی ایسی حرکت یہاں نہیں ہونی چاہئے (جو ناپسندیدہ ہے)۔ بعض دفعہ بعض ایسی مجالس ہوتی ہیں جہاں بعض تلخیاں آپس میں، لوگوں میں پیدا ہو جاتی ہیں اور پھر (بیت) کا تقدس قائم نہیں رہتا۔ اس لئے ہمیشہ ہر احمدی کو، ہر اس شخص کو جو (بیت) میں آتا ہے یہ خیال رکھنا چاہئے کہ ہم ایک واحد خدا کی عبادت کرنے کے لئے، اس کو یاد کرنے کے لئے اور جماعت میں وحدانیت کو پیدا کرنے کے لئے جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کے لئے آئے ہیں اور یہی سبق پھر آپ کا اس (بیت) سے باہر نکلنا چاہئے۔ یہی پہچان آپ کی اپنے ماحول میں ہونی چاہئے اور یہی چیز ہے جس سے اردگرد کے ماحول میں لوگوں کو بھی آپ کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ جو لوگ (بیوت) سے...... سے آجکل خوفزدہ ہیں ان کے خوف دور ہوں گے۔ یہ گنبد اور یہ مینارے جب امن اور سلامتی کی روشنی بکھیر رہے ہوں گے تو قدرتی طور پر جو لوگوں کے خیالات تھے، جو خوف تھے دور ہوتے چلے جائیں گے۔ اس لئے آپ نے اس علاقے میں وحدانیت کا جو یہ سمبل بنایا ہے اس کا اظہار ہر احمدی کے عمل سے بھی ہونا چاہئے اور یہ عمل ہے جو پھر انشاء اللہ احمدیت کو اور (-) کے پیغام کو علاقے میں پھیلانے کا باعث بنے گا۔ اللہ کرے کہ آپ خالصتاً اللہ کے لئے خاص ہو کر اس کی عبادت کرنے والے ہوں اور آپس میں بھی ایک دوسرے کے حقوق ادا کرتے ہوئے اس میں ایک بھائی چارے اور محبت اور پیار سے رہنے والے ہوں اور پھر اس وجہ سے اس ماحول میں بھی، اس علاقے میں بھی یہ خوبصورت اور حسین پیغام جو (-) کا ہے اس کو پھیلانے والے بنیں''۔

دونوں بیوت الذکر کے افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اردو میں ارشاد فرمائے تھے اور ان کا اس وقت جرمن زبان میں ترجمہ نہ ہو سکا۔ لہٰذا حضور انور نے مکرم سعید احمد صاحب لوکل امیر کاسل کو ہدایت فرمائی کہ بعد میں ان کا ترجمہ کروا دیں۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور پھر مستورات والے ہال میں تشریف لے گئے جہاں بچیوں نے نغمے اور ترانے پڑھے۔ حضور انور نے تعمیراتی کام کا تفصیلی معائنہ فرمایا اور پھر بیت کے مردانہ حصے میں آ کر مکرم سعید گیسلر صاحب کو بعض تکنیکی امور کے تعلق میں ہدایات سے نوازا۔ حضور انور نے تمام احباب سے مصافحہ فرمایا اور بچوں میں چاکلیٹ تقسیم کئے اور اس کے بعد عہدیداران کو گروپ فوٹو کی سعادت بخشی۔ پھر حضور انور نے ایک مارکی میں تمام احباب جماعت کے ساتھ رونق افروز ہو کر چائے نوش فرمائی۔ چھ بجکر دس منٹ پر قافلہ بیت السبوح فرینکفرٹ کے لئے روانہ ہوا۔ روانگی سے قبل حضور انور نے دعا کروائی۔ ساڑھے سات بجے کے قریب بیت السبوح میں آمد ہوئی اور نو بجے حضور انور نے بیت السبوح میں نماز مغرب وعشاء پڑھائیں۔ پھر حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ اس عرصہ کے دوران جمع ہونے والی ڈاک مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے ملاحظہ کے لئے حضور انور کی رہائش گاہ پر بھجوائی۔

5 ستمبر 2007ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر پونے چھ بجے بیت السبوح میں پڑھائی۔ حضور انور کا یہ دن ملاقاتوں میں گزرا۔ گیارہ بجے حضور انور دفتر تشریف لائے اور ایڈیشنل وکیل المال کو مالی امور کے بارہ میں ہدایات سے نوازا۔ آج ملاقاتوں کا پہلا دور نماز ظہر وعصر تک جاری رہا۔ حضور انور نے نماز ظہر و عصر دو بجکر دس منٹ پر بیت السبوح میں پڑھائیں اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتوں کا دوسرا دور ساڑھے پانچ بجے سے لے کر نماز مغرب وعشاء تک جاری رہا۔ مجموعی طور پر 107 خاندانوں کے 440 حاجتمند مرد وزن جن میں بچے، بوڑھے، نوجوان شامل تھے کو حضور انور نے ملاقات کا شرف عطا کر کے ان کی حاجت روائی فرمائی۔

ان ملاقاتوں میں ایک جرمن...... معمر خاتون بھی شامل تھیں جو پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے مل چکی تھیں اور اب یہ درخواست کر کے ملاقات کے لئے حاضر ہوئی تھیں کہ میں نے آپ کے پانچویں خلیفہ سے بھی ملاقات کرنی ہے۔ چنانچہ آج یہ بھی حضور انور کی خدمت میں حاضر ہو کر حضور انور کی مسیحائی سے فیضیاب ہوئیں۔ ملاقات کے بعد بڑی خوش وخرم اور مطمئن دکھائی دے رہی تھیں۔

حضور انور نے شعبہ وصایا جماعت احمدیہ جرمنی کے کارکنان کو بھی ملاقات کا شرف عطا فرمایا۔ دوران ملاقات مکرم اکرام اللہ چیمہ صاحب سیکرٹری وصایا جرمنی نے حضور انور کی خدمت میں عرض کی کہ دعا

کریں کہ اب ہم 70 فیصد چندہ دہندگان کو نظام وصیت میں شامل کر لینے کی خوشخبری سنانے کی توفیق پائیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا 70 فیصد کیوں؟ 100 فیصد کیوں نہیں؟ حضور انور نے کارکنان کو تصویر بنوانے کا بھی شرف بخشا۔

نماز مغرب اور عشاء بیت السبوح میں پڑھانے کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ اس عرصہ کے دوران جمع ہونے والی ڈاک پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے تیار کر کے حضور انور کے ملاحظہ کے لئے رہائش گاہ پر بھجوائی۔ آج موسم ابر آلود رہا کبھی کبھی دھوپ بھی نکلتی رہی۔ ہوا میں خنکی تھی اور درجہ حرارت 12 سینٹی گریڈ رہا۔

6 ستمبر 2007ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر پونے چھ بجے بیت السبوح میں پڑھائی اور حضور انور کا نماز ظہر و عصر تک وقت دفتری امور کی سرانجام دہی میں گزرا۔ ایک بجکر پچاس منٹ پر حضور انور بیت السبوح میں تشریف لائے اور نماز ظہر و عصر پڑھائی۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور دفتر تشریف لائے اور جرمنی، کینیڈا، کوسووو اور پاکستان سے آئے ہوئے۔ 48 خاندانوں کے 215 مرد و زن نے جن میں بچے بوڑھے اور نوجوان شامل تھے۔ اپنے پیارے آقا کے دیدار سے مشرف ہو کر اپنی تشنہ روحوں کی پیاس بجھائی۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ نماز مغرب و عشاء تک جاری رہا۔ اس دوران حضور انور نے مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری کو لندن واپسی کے سفر کے بارہ میں ضروری ہدایات دیں۔ نو بجے حضور انور نے بیت السبوح میں نماز مغرب و عشاء پڑھائیں اور اس کے بعد اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے اور اس عرصہ کے دوران مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے جمع ہونے والی ڈاک تیار کر کے حضور انور کے ملاحظہ کے لئے رہائش گاہ پر بھجوائی۔

آج بھی آسمان پر کبھی بادل رہے اور کبھی دھوپ۔ ہوا میں کچھ خنکی رہی اور درجہ حرارت 14 سینٹی گریڈ رہا۔

ذرہ ذرہ قربان ہو جائے

حضرت مولوی نعمت اللہ صاحب کو 1924ء میں کابل میں شہید کیا گیا۔ انہوں نے قید خانے سے حضور کی خدمت میں ایک خط لکھا کہ جوں جوں اندھیرا بڑھتا ہے خدا میرے لئے نور کو روشن تر کرتا جاتا ہے۔ دعا کریں کہ اس عاجز کا ذرہ ذرہ دین پر قربان ہو جائے۔ (تاریخ احمدیت جلد 4 ص 476)

اس واقعہ شہادت کے بعد حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے حضور کی خدمت میں لکھا کہ:

حضرت مولوی نعمت اللہ خان صاحب کی شہادت سے جو جگہ خالی ہوئی ہے مجھے موقع دیں کہ اس جگہ کو پر کروں اور دین کا پیغام پہنچاتے ہوئے قربانی پیش کروں۔ (الفضل 4 نومبر 2004ء)

رمضان المبارک کی اہمیت اور فضائل

ز۔خانم

قرآن کریم میں روزہ کے احکام اور اہمیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر روزے رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے تھے تا کہ تم متقی بن جاؤ۔ چند گنتی کے ایام ہیں تم میں سے جو شخص مریض ہو یا سفر پر ہو تو اسے اور دنوں میں روزوں کی گنتی مکمل کرنی ہوگی اور جو روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں پھر ایک مسکین کا کھانا بطور فدیہ رمضان واجب ہوگا اور جو کوئی دلی رغبت سے کوئی نیکی کرے گا تو یہ اس کے لئے بہتر ہوگا۔ اگر تم علم رکھتے ہو تو سمجھ لو کہ تمہارا روزے رکھنا ہی تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ رمضان وہ مہینہ ہے جس کے بارہ میں قرآن کریم نازل کیا گیا ہے اور جو بھی اس بابرکت مہینہ کو دیکھے (کہ نہ وہ مریض ہو نہ مسافر ہو) تو چاہئے کہ وہ اس ماہ کے روزے رکھے اور جو مریض ہو یا مسافر ہو وہ اور دنوں میں گنتی پوری کرے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا تا کہ تم تعداد کو پورا کرو تا کہ تم اللہ تعالیٰ کی بڑائی کرو کہ اس نے تم کو ہدایت دی تا کہ تم اس کے شکرگزار بنو (البقرۃ: 184 تا 186) اور کھاؤ پیؤ یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے اس کے بعد روزوں کی تکمیل کرو۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح لوگوں کے لئے اپنے نشانات بیان کرتا ہے تا کہ وہ تقویٰ اختیار کریں“۔ (سورۃ البقرہ: 188)

مندرجہ بالا آیات کریمہ سے روزہ کے احکام اور اہمیت کا تفصیل سے ذکر بیان ہوا ہے۔ بیشک اسلام سے قبل بھی یہودیوں، عیسائیوں، ہندوؤں اور قدیم مذاہب میں بھی روزہ رکھنے کا ذکر ملتا ہے۔ لیکن جن قواعد وضوابط اور تفصیلی احکام کے ساتھ (دین) میں روزہ کا ذکر ملتا ہے وہ کسی اور مذہب میں ہرگز نہیں ملتا۔

دین حق میں روزہ کی مکمل تفصیل تمام روحانی اور جسمانی فوائد اور برکات کے ساتھ بیان کی گئی ہے۔ رمضان المبارک سال کا سب سے بابرکت اور روحانی زندگی سے بھرپور مہینہ ہے یہ وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں تمام عبادات مل کر ایک خوبصورت روحانی ماحول پیدا کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے جس نے اپنے مومن بندوں کو روحانیت زندہ کرنے کا یہ بابرکت مہینہ عطا فرمایا۔ اس بابرکت مہینہ کا ایک ایک دن کئی ماہ پر بھاری اور ایک ایک رات ہزار ہا راتوں پر بھاری ہے یہ خدا تعالیٰ کے قریب ہونے کا وہ مہینہ ہے۔ جیسے خدا تعالیٰ خود عرش سے چل کر زمین پر آ گیا ہو۔ اگر رمضان میں مکمل روحانی زندگی حاصل ہو جائے تو گویا سارا سال ہی روحانی کیف و سرور سے گزرتا ہے۔ رمضان کے ایام قسمتوں کو سنوارنے والے اور اس کی راتیں دین و دنیا کے اعلیٰ مقدر بنانے والی ہیں۔ آیئے ہم سب اس امن و سلامتی اور بہاروں کے مہینہ کا مکمل عزم اور خوشی و مسرت سے استقبال کریں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں۔ ایک اور روایت ہے کہ رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (صحیح بخاری)

ایک اور حدیث نبویؐ میں آیا ہے۔

اگر رمضان سلامتی سے گزر جائے تو سمجھو کہ سارا سال ہی سلامت ہے۔

حدیث نبویؐ ہے کہ خدا تعالیٰ کے پاس ایک ایسا دسترخوان ہے جسے نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ ہی کسی کان نے سنا نہ کسی انسان کے دل میں اس کا خیال گزرا اس دسترخوان پر صرف روزہ دار ہی بیٹھیں گے۔

حضرت مسیح موعود رمضان المبارک کی عظمت اور اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”شھر رمضان (-) سے رمضان المبارک کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے“۔ (ملفوظات جلد 2 ص 562)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع حضرت مسیح موعود کی پُرمعارف تحریرات اور رمضان المبارک کی اہمیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”اب میں حضرت اقدس حضرت مسیح موعود کی بعض تحریرات آپ کے سامنے رکھتا ہوں جن میں سے ایک یہ ہے کہ رمضان تپش کو کہتے ہیں یہ آپ کی تحریر ہے جس میں آپ فرماتے ہیں کہ رمضان رمض یعنی گرمی کو کہتے ہیں۔ یہ نام اسی لئے رکھا گیا ہے کہ رمضان گرمی میں ہی شروع ہوا تھا۔ پس آپ فرماتے ہیں کہ اس لئے روحانی اور جسمانی تپش مل کر رمضان ہوا۔ یعنی جسمانی طور پر انسان بھوک پیاس کی شدت کو برداشت کرتا ہے رمضان میں یہ اس کے لئے ایک حرارت ہے اور روحانی طور پر اس کی روح میں غیر معمولی گرمی پائی جاتی ہے اور بڑے جوش سے اپنے رب کی طرف لپکتی ہے پس یہ دو گرمیاں مل کر رمضان ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ:

اب میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات میں سے کچھ پڑھ کر سناتا ہوں۔

تیسری بات جو (-) کا رکن ہے وہ روزہ ہے۔ دراصل روزہ کی حقیقت سے بھی بعض لوگ ناواقف ہیں جس ملک میں انسان جاتا نہیں وہ اس کے حالات کیا بیان کرے گا۔ فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ کہ جو کوئی رمضان دیکھے وہ اس میں روزے رکھے حضرت مسیح موعود نے اس کی یہ تفسیر فرمائی ہے کہ جس ملک سے انسان ناواقف ہو وہ اس کے حالات کیا بیان کرے گا پس تم میں سے وہی ہے جو رمضان کو ان معنوں میں دیکھتا ہے کہ اس میں داخل ہو کر اپنی آنکھوں سے گواہی دے سکے اپنے دل سے گواہی دے کہ یہ تو میرا ایسا ملک ہے جہاں میں پہلے بھی جا چکا ہوں اور اس کے حالات بھی جانتا ہوں۔

(ملفوظات جلد 5 ص 102)

تزکیہ نفس کم کھانے سے ہوتا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے کہ انسانی فطرت ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر اس کا تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بھی بڑھتی ہیں۔

(ملفوظات جلد 5 ص 102)

اس کی پُرمعارف تفسیر بیان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

پس رمضان میں کھانے میں زیادتی رمضان کا حق ادا نہیں کرتی، بلکہ رفتہ رفتہ کھانے میں کمی اس کا حق ادا کرتی ہے۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ لوگ شروع میں تو بھوک کم لگتی ہے اس لئے نسبتاً کم کھاتے ہیں اور جوں جوں رمضان آگے بڑھتا جاتا ہے وہ زیادہ کھانے لگتے ہیں۔ یہاں تک کہ آخری دنوں میں تو رمضان ان کو پتلا کرنے کی بجائے موٹا کر جاتا ہے۔ یہ جسمانی فربہی دراصل نفس کی فربہی ہی ہو سکتی ہے مگر ایسے لوگوں کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تزکیہ نفس تو کم کھانے سے ہوتا ہے پس جتنا آپ کم کھانے کی طرف توجہ کریں گے اتنا ہی رمضان آپ کے لئے فائدہ بخش ہوگا۔

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

پس خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ روزہ دار کو صرف یہ نہیں چاہئے کہ صرف بھوکا پیاسا رہے بلکہ اس کو ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تا کہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو پس روزہ کا اصل مطلب تو یہ ہے کہ انسان ایک روٹی چھوڑ کر جو صرف جسمانی پرورش ہی کرتی ہے۔ دوسری روٹی حاصل کرے جو روح کی سیری اور تسلی کا باعث ہے جو لوگ محض للہ روزے

رکھتے ہیں انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد، تسبیح اور تہلیل میں مصروف رہیں تاکہ دوسری روحانی غذا بھی ان کو مل جائے۔ (ماہنامہ خالد دسمبر 1998ء ص 4)

نماز اور روزہ میں فرق

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ:

روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں مگر روزہ کا جسم پر اور نماز کا زور روح پر ہوا ہے۔ نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتا ہے اس لئے وہ افضل ہے۔ روزہ سے کشوف پیدا ہوتے ہیں۔ مگر یہ حالت تو بعض اوقات جوگیوں میں بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ اس کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"کشوف تو ہوتے ہیں مگر کشوف میں ایک نفس کا دھوکہ بھی شامل ہو جاتا ہے۔ جوگی بھی جو ریاضتیں کرتے ہیں وہ کشوف دیکھتے ہیں لیکن ان کشوف کا بنی نوع انسان کی بھلائی اور نیکی سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ وہ عجیب و غریب کشوف ہیں جن کے تفصیلی تذکرے کی یہاں ضرورت نہیں مگر جوگیوں نے کبھی دنیا میں پاکیزگی نہیں پھیلائی۔ کبھی دنیا میں کسی مذہب کے جوگیوں نے بنی نوع انسان کی روحانی حالت تبدیل نہیں کی۔ پس حضرت مسیح موعود (-) متوجہ فرما رہے ہیں کہ روزے کے کشوف میں بعض دفعہ جوگیوں والی کیفیت بھی پیدا ہو جاتی ہے لیکن روحانی گداز جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے وہ اس میں شامل نہیں ہے۔"

(روزنامہ الفضل 4 جنوری 1999ء)

نماز اور روزہ کا تعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نماز اور روزہ کے تعلق میں فرماتے ہیں:۔

روزہ سب سے افضل ہے روزہ کی جزاء اللہ ہے روزہ بمقابل نماز نہیں ہے بلکہ روزہ کا مقصد نماز ہے اور نمازوں کی حالت کو درست کرنا ہے پس اگر روزہ سے نمازیں نہ سنوریں تو روزہ بیکار ہے۔ اگر روزہ میں نمازیں سنور جائیں تو روزہ نماز کا معراج اور نمازیں روزہ کا معراج بن جاتی ہیں۔ درحقیقت روزہ کے دوران جتنی نمازیں سنوریں گی اتنا ہی روزہ کا آپ پھل پائیں گے اگر رمضان میں نمازیں اس حد تک سنور جائیں کہ گویا آپ کو خدا تعالیٰ نظر آ گیا اور گویا اللہ آپ کو دیکھنے لگا یہ صورتیں ہیں جو روزہ کی فضیلت میں آپ کے پیش نظر رہنی چاہئیں۔

(روزنامہ الفضل 4 جنوری 1999ء)

روزہ رکھنے کی تڑپ

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور میں روزے رکھوں مگر وہ بوجہ بیماری سے روزے نہ رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔"

(ملفوظات جلد 2 ص 564)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ اس کی پُر معارف تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

لیکن اس دنیا میں بہت سے لوگ بہانہ جو بھی ہیں جو خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح دنیا کو دھوکہ دے سکتے ہیں ویسے ہی اللہ تعالیٰ کو بھی فریب دے لیں گے اب حقیقی بہانہ جو ہیں جن کا دل رمضان کے آنے پر بالکل خوش نہیں ہوتا اور سچے مومنوں کا بھی فرق معلوم ہو گیا ہو کہ رمضان کے فیوض سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ ان کی تو پوری کوشش ہوتی ہے کہ جس طرح بھی بن پڑے وہ روزہ رکھیں اور بیماریوں کے بہانے ان کی راہ میں حائل نہ ہوں۔ ایسے لوگ جو معمولی سی بیماریوں کا بہانہ کرنے سے روزے نہیں رکھتے اور سارا سال بھی گنتی پوری نہیں کرتے وہ لوگ اپنی عمر گنوا بیٹھتے ہیں۔ (خالد دسمبر 1998ء ص 6)

پس اگر حضرت مسیح موعودؑ کی روزہ کے بارہ میں تحریرات کا بغور مطالعہ کیا جائے تو آپ ہمارے لئے باریک در باریک مسائل کھولتے چلے جاتے ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے جو صدق اور اخلاص رکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا تعالیٰ اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے کیونکہ درد دل ایک قابل قدر شئے ہے۔"

(ملفوظات جلد 2 ص 564)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں کہ روزہ سے محرومی کی وجہ سے اگر درد دل ہو تو یہ بہت ہی اعلیٰ نشان ہے اس بات کا کہ واقعۃً تمہاری روزہ سے محرومی ثواب سے محروم نہیں رکھے گی بلکہ حضرت مسیح موعودؑ تو فرماتے ہیں کہ بعض دفعہ ایسے درد دل والے کو عام روزہ دار کے ثواب سے بھی زیادہ اجر ملتا ہے۔

(روزنامہ الفضل 4 جنوری 1999ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں رمضان المبارک کی عظمت اور اہمیت کو سمجھنے اور اس کی تمام برکات و فیوض سے بھرپور فیضیاب ہونے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

آلات سرجری

مغربی ممالک کے ہسپتالوں میں سرجری کے آلات بالکل وہی ہیں جو دسویں صدی کے جلیل القدر اندلسی سرجن ابوالقاسم زہراوی (1013ء) نے ایجاد کئے تھے۔ اس نے 200 سے زیادہ سرجری کے آلات بنائے تھے۔ جن میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں: Fine Scissors for Bone، Forceps، Eye Surgery، Scalpels، Saws۔ وہ پہلا سرجن تھا جس نے کہا کہ گھوڑے کی آنتوں سے بنے ٹانکے قدرتی طور پر جسم میں تحلیل ہو جاتے ہیں۔ یہ دریافت اس نے اس لمحہ کی جب اس کے عود کی تار (String) بندر ہڑپ کر گیا۔ اس نے دوائیوں کے کیپسول بھی ایسی آنتوں سے بنائے تھے۔

سچا مذہب اتحاد اور یکجہتی کا پیغامبر ہے

ایک بین المذاہب محفل

(رپورٹ: انور محمود خان صاحب)

سچا مذہب اتحاد اور یکجہتی کا پیغامبر ہے۔ 21 جنوری 2007ء کو کیلیفورنیا کی ایک بین المذاہب محفل میں دو صد افراد کی شمولیت سے دعوت الی اللہ کا ایک اور حسین موقع میسر آیا۔ Poway بین المذاہب کونسل کے زیر اہتمام یکجہتی کے لئے دعائیں، بچوں کی پریڈ جنہوں نے اپنے ہاتھوں میں بائبل کے نسخہ جات پکڑے ہوئے تھے کے ساتھ ساتھ مختلف مذاہب کے نمائندگان کی تقاریر پر مشتمل یہ مکمل پروگرام ترتیب دیا گیا تھا۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے مکرم امام شمشاد احمد ناصر صاحب نے دین حق کی نمائندگی کی سعادت حاصل کی۔

اس تقریب میں آٹھ مذاہب کے نمائندگان نے حصہ لیا۔ جن میں ہندومت، بدھ مت، سکھ ازم، عیسائیت، بہائیت، یہودیت اور فکر نو کے علاوہ دین حق شامل ہیں۔ جملہ مقررین کو "سچا مذہب متحد کرتا ہے۔ ایک ایسے دائرے کی تشکیل جو سب کو سمو سکے"۔ اس عنوان کو پانچ منٹ میں سمونا تھا۔ اور اس پر طرہ یہ کہ اپنی مذہبی کتب کے حوالے سے اس عنوان پر روشنی ڈالنی تھی۔

حقیقت یہ ہے کہ تمام مقررین سوائے دین حق کے اس عنوان کے مرکزی مضمون کو بیان کرنے سے قاصر رہے۔ ان سب نے محض جذباتی طور پر امن کا قیام اور یکجہتی کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔

امام شمشاد احمد ناصر صاحب نے دین حق کے نمائندہ کی حیثیت سے دین حق کی پاکیزہ تعلیم پیش کی۔ امام صاحب نے بتایا کہ تمام سچے مذاہب توحید کی تعلیم دیتے ہیں۔ بین المذاہب جو فرق بالبداہت نظر آتا ہے وہ ان کی کمیت اور کیفیت میں مضمر ہے۔ اکثر مذاہب علاقائی اور قومی نوعیت کے ہیں اور ان کی تعلیمات کا محور ان کے ماننے والوں میں یکجہتی اور امن کو قائم کرنا ہے۔ اس بنا پر ان مذاہب کا دوسرے مذاہب کے ماننے والوں سے براہ راست واسطہ نہیں رہا لہٰذا بین المذاہب تعلقات استوار کرنے کی نہ ضرورت محسوس کی گئی اور نہ ہی اس سلسلہ میں کوئی کاوشیں کی گئیں۔

لیکن آج کا ماحول اور ضروریات اس امر کی متقاضی ہیں کہ بین المذاہب رواداری کو اپنا شعار بنایا جائے کیونکہ انسانیت کی بقا اس سے وابستہ ہو چکی ہے۔ مکرم امام صاحب نے قرآن کریم کی بائیسویں سورۃ کی آیات 40-41 کی روشنی میں یہ تعلیم پیش کی کہ (مومن) نہ صرف اپنی حفاظت کی کوشش کریں بلکہ دیگر مذاہب پر حملے کی صورت میں ان کی حفاظت کی پوری کوشش کریں جن کو مذاہب کی خاطر تکالیف دی گئیں۔ اس پیاری تعلیم کی بنیاد چھ ارکان ایمان اور پانچ احکام (دین) ہیں۔ مکرم امام شمشاد صاحب نے ان ہر دو حصوں کی وضاحت کی۔ امن عالم کے قیام کے لئے آنحضرت ﷺ کے خطبہ حجۃ الوداع کے اقتباسات پیش کئے کہ کس طرح عالمگیر سطح پر امن کا قیام توحید باری تعالیٰ کے قیام اور دینی اقدار کے اپنانے سے وابستہ ہے۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے مکرم امام صاحب نے دین حق کا یہ عظیم نکتہ پیش کیا کہ کس طرح ہم احمدی جملہ بانیان مذاہب کا احترام کرتے ہیں۔ ان پر ایمان لانا دین حق کی بنیادوں میں شامل ہے۔ ان کی مذہبی کتب واجب الاحترام ہیں۔ عزت اور تکریم کی یہ فضا کیسے امن عامہ کی ضامن ثابت نہ ہو گی۔ یہی امتیاز ہے جو دین حق پیش کرتا ہے۔ مومن اپنے بچوں کے نام گزشتہ انبیاء کے اسماء کی پیروی میں رکھتے ہیں۔ اور اس طرح بچپن ہی سے بچے کے دل میں انبیاء کا احترام پیدا ہو جاتا ہے۔

آخر میں مکرم امام صاحب نے فرمایا کہ بین المذاہب اتحاد سرسری طور پر ایک دوسرے کو برداشت کرنے سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ محض برداشت کرنے سے یہ مراد نہیں کہ ہم دل سے ان کو قابل احترام خیال کرتے ہیں۔ بین المذاہب اتحاد اسی وقت ممکن ہے جبکہ حقیقی معنوں میں باہم عزت اور احترام کا اہتمام کیا جائے۔ حقیقی امن قلبی رواداری اور دوسرے مذاہب کو عزت کی نگاہ سے دیکھنے میں مضمر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دینی تعلیم کے اس بیان کا حاضرین پر اچھا اثر ہوا۔

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیر مساعی میں برکت ڈالے اور دین حق کی صحیح تعلیم لوگوں کے دلوں میں قائم ہو تاکہ دین حق اور آنحضرت ﷺ کا نام دنیا کے دلوں میں قدر کی نگاہ حاصل کر سکے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 17۔ اگست 2007ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72709 میں شاہدہ احمد

بیوہ سعید احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/130 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم خان ولد منشی محمد صادق (مرحوم)

مسل نمبر 72710 میں عطاء اللہ لقمان

ولد سید عبدالرحمٰن قوم سید پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء اللہ لقمان۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال محمود ولد مرزا نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود ولد اقبال محمود

مسل نمبر 72711 میں روبینہ طارق

زوجہ طارق محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ بشیر احمد ولد خواجہ نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 72712 میں راجہ محمد نعمان

ولد راجہ محمد سلیمان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ محمد نعمان۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 72713 میں داؤد احمد

ولد دین محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ کے دو عدد مکانات (5، 5 مرلہ فی مکان) واقع کنری مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) نقد رقم -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-2-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد جنجوعہ ولد محمد سلیم

مسل نمبر 72714 میں محمد ناصر

ولد چوہدری عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد شاہ محمد

مسل نمبر 72715 میں راشدہ ناصر

زوجہ محمد ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/80000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 جرمن مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد شاہ محمد

مسل نمبر 72716 میں ملیحہ ظفر

بنت ظفر محمود نور قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر محمود نور خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 علیم احمد ولد صادق احمد

مسل نمبر 72717 میں عبدالرافع ظفر

ولد ظفر محمود نور قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرافع ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر محمود نور والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 علیم احمد ولد صادق احمد

مسل نمبر 72718 میں رانا وسیم احمد

ولد رانا سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1 کنال واقع دارالیمن وسطی ربوہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) پلاٹ ساڑھے بارہ مرلے واقع دارالیمن وسطی ربوہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے (3) مکان واقع جرمنی برقبہ 985 مربع میٹر مالیتی -/112500 یورو (4) ساڑھے بارہ ایکڑ زرعی اراضی واقع کریانوالہ ضلع جھنگ (5) زرعی اراضی واقع نیل کوٹ ضلع ملتان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 خالد جاوید خان انجم ولد عبداللطیف خان

مسل نمبر 72719 میں ندیم رانا احمد

ولد وسیم رانا احمد قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/240 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ندیم رانا احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 عمر عزیز ولد عبد العزیز

مسل نمبر 72720 میں سفیر احمد

ولد نصیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد محمد حنیف ۔گواہ شد نمبر 2 مقبول الٰہی ولد احسان الٰہی

مسل نمبر 72721 میں ملیحہ احمد

بنت نصیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ملیحہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد محمد حنیف ۔گواہ شد نمبر 2 مقبول الٰہی ولد احسان الٰہی

مسل نمبر 72722 میں کاشف محمود جنجوعہ

ولد محمود احمد جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کاشف محمود جنجوعہ گواہ شد نمبر 1 مصطفیٰ احمد کھوکھر ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد چوہدری لطیف احمد

مسل نمبر 72723 میں محمود احمد

ولد عزیز احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 8 مرلہ واقع ڈاھرانوالہ ضلع بہاولنگر مالیتی -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر محمود نور ولد نور احمد خان (مرحوم) ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد عارف ولد منیر احمد

مسل نمبر 72724 میں چوہدری اظہر الحق

ولد چوہدری خادم حسین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ میڈیکل ورکر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-6-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 39 کنال 18 مرلے واقع چک 276/R.B ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا حصہ (2) مکان برقبہ 11 مرلہ واقع دارالصدر شرقی ب ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا حصہ (3) مکان برقبہ 4 مرلہ واقع کلیار ٹاؤن سرگودھا اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا حصہ ۔نوٹ:۔ جائیداد بالا میں ہم 2 بھائی 4 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری اظہر الحق ۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 72725 میں عزیز احمد چوہدری

ولد منظور الحق چوہدری قوم ...... پیشہ ......عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عزیز احمد چوہدری ۔گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد چٹھہ ولد چوہدری بشیر احمد چٹھہ (مرحوم) ۔گواہ شد نمبر 2 ہشام احمد چٹھہ ولد مشتاق احمد چٹھہ

مسل نمبر 72726 میں محمد آفاق ریاض بھٹی

ولد محمد ریاض بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد آفاق ریاض بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سلیم ولد چوہدری محمد شریف ۔گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد چوہدری سلطان احمد

مسل نمبر 72727 میں سائرہ ریاض بھٹی

بنت محمد ریاض بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سائرہ ریاض بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سلیم ۔گواہ شد نمبر 2 خالد محمود

مسل نمبر 72728 میں مریم بنگوی

زوجہ صوفی منور احمد بنگوی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 123 گرام مالیتی -/1697 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/10000 گرام (یہ بصورت زیور ملا تھا اور بطور عطیہ جماعت کو دے دیا تھا) ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مریم بنگوی ۔گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد ملک عبدالغنی اعوان (مرحوم) ۔گواہ شد نمبر 2 صوفی منور احمد بنگوی خاوند موصیہ

مسل نمبر 72729 میں اظہار احمد بنگوی

ولد صوفی منور احمد بنگوی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہار احمد بنگوی ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود طاہر ولد جلال دین بٹ (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 صوفی منور احمد بنگوی والد موصی

مسل نمبر 72730 میں انتصار احمد بنگوی

ولد صوفی منور احمد بنگوی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ انتصار احمد بنگوی ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود طاہر ولد جلال دین بٹ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 صوفی منور احمد بنگوی والد موصی

مسل نمبر 72731 میں صباح الفتح بنگوی

بنت صوفی منور احمد بنگوی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 گرام مالیتی -/220 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ صباح الفتح بنگوی ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود طاہر ولد جلال دین بٹ (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 صوفی منور احمد بنگوی والد موصیہ

مسل نمبر 72732 میں داؤد احمد عطاء

ولد چوہدری عطاء اللہ قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی ساڑھے تین کنال واقع چک نمبر 668/9 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا 1/2 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ داؤد احمد عطاء۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء محمد والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ریاض

مسل نمبر 72733 میں آفتاب داؤد

ولد رانا داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ آفتاب داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد محمد حسین ۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق شہزاد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 72734 میں وقاص احمد خان

ولد خالد جاوید خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وقاص احمد خان ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد ولد رانا سلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عمر عزیز ولد عبد العزیز

مسل نمبر 72735 میں نسیم احمد بھٹی

ولد عبد المجید قوم بھٹی جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 17 1/2 ایکڑ واقع چک نمبر 18 بھوڑ و اندازاً مالیتی -/1700000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے کا حصہ ۔ نوٹ :۔ جائیداد بالا میں ہم 6 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1950 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نسیم احمد بھٹی ۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد چوہدری خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد جنجوعہ ولد محمد سلیم

مسل نمبر 72736 میں سحرش عنبرین

بنت نسیم احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی 7 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سحرش عنبرین ۔ گواہ شد نمبر 1 عامر رضا باجوہ ولد ناصر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد والد موصیہ

مسل نمبر 72737 میں محمد سلیم

ولد مرزا محمد حفیظ قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد سلیم ۔ گواہ شد نمبر 1 عظیم احمد ولد چوہدری نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد چوہدری عبد الرشید

مسل نمبر 72738 میں عبد القیوم

ولد عبد الستار دہلوی (مرحوم) قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ دار العلوم غربی صادق ربوہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبد القیوم ۔ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد طاہر ولد چوہدری مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر اقبال مبشر ولد میاں نور عالم (مرحوم)

مسل نمبر 72739 میں امتہ الجمیل

زوجہ نعمت اللہ خان چٹھہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) زیور ڈائمنڈ مالیتی اندازاً -/500 یورو (3) طلائی زیور 195 گرام اندازاً مالیتی -/2730 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الجمیل۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ خان چٹھہ خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد بھٹی ولد محمد حنیف بھٹی

مسل نمبر 72740 میں تہمینہ ملک

زوجہ ملک صلاح الدین احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں

وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 250 گرام مالیتی اندازاً -/3500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ تہمینہ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ملک صلاح الدین احمد ولد ملک بشیر احمد اعوان۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 72741 میں فردوس شکور

زوجہ الحسن شکور قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 400 گرام مالیتی -/5600 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فردوس شکور۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر جاوید ولد عبدالغفور (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان جاوید ولد طاہر جاوید

مسل نمبر 72742 میں نزہت منظور

زوجہ منظور احمد صادق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/5000 یورو (بصورت حصہ مکان ادا شدہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نزہت منظور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد صادق خاوند موصیہ

مسل نمبر 72743 میں چوہدری منیر احمد منیب

ولد چوہدری مہردین (مرحوم) قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان (خستہ حال) برقبہ پونے پانچ مرلے واقع کھاریاں مالیتی اندازاً -/250000 روپے (1) پلاٹ 14 مرلہ واقع کھاریاں مالیتی اندازاً -/630000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800 یورو اور -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن پاکستان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری منیر احمد منیب۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا خالد محمود ولد رانا عزیز احمد

مسل نمبر 72744 میں طاہر جاوید

ولد عبدالغفور (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف ولد شیخ رحمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان جاوید ولد طاہر جاوید

مسل نمبر 72745 میں زاہدہ پروین

زوجہ محمود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً -/3915 یورو (2) مکان برقبہ ساڑھے چار مرلے واقع ڈاھرانوالہ مالیتی -/500000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر محمود نور ولد نور احمد خان

مسل نمبر 72746 میں عثمان مبارک باجوہ

ولد مبارک احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت...... ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان مبارک باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود ولد چوہدری محمد اکرم (مرحوم)

مسل نمبر 72747 میں پرویز احمد

ولد شیخ عبدالرشید قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ پرویز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 مرزا امجد بیگ ولد مرزا اکبر بیگ

مسل نمبر 72748 میں طاہر محمود

ولد محمد حسین (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالرحمت وسطی ربوہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے کا حصہ (جس میں 4 بھائی اور 5 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق الرحمن انور ولد ملک لطف الرحمن شاکر

مسل نمبر 72749 میں طارق ظہیر بیگ

ولد بشیر احمد بیگ (مرحوم) قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 5 مرلہ واقع معظم کالونی گوجرانوالہ شہر مالیتی -/1000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق ظہیر بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ظفر ولد مرزا عبدالغفور (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق (مرحوم)

مسل نمبر 72750 میں ملک سلیم اختر

ولد ملک الف خان قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع جرمنی مالیتی -/200000 یورو جس میں ہم 3 بھائی حصہ دار ہیں (2) نقد رقم -/100000 یورو (3) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک سلیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک سرفراز ولد ملک الف خان۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد شاہد ولد غلام نبی

مسل نمبر 72751 میں ابرار احمد بیگ

ولد مشتاق احمد بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ابرار احمد بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد ولد رانا سلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عمر عزیز ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 72752 میں کفایت چیمہ

ولد چوہدری رحمت خان قوم چیمہ پیشہ تجارت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع جلیل ٹاؤن گوجرانوالہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کفایت چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد چوہدری رحمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر محمود احمد ولد میاں عارف محمد (مرحوم)

مسل نمبر 72753 میں محمود احمد ناصر

ولد ولی محمد (مرحوم) قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد خان ولد چوہدری عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ولد طاہر احمد

مسل نمبر 72754 میں منصور احمد خالد

ولد غلام حسین (مرحوم) قوم جاٹ کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر ولد غلام احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد کمال دین (مرحوم)

مسل نمبر 72755 میں ضیاء شاہد مسیح الدین

ولد محمد مسیح الدین قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء شاہد محی الدین گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد حکیم عبدالرزاق۔ گواہ شد نمبر 2 ملک امجد محمود ولد ملک محمد رفیق

☆......☆......☆......☆

درخواست دعا

مکرم سیف علی شاہد صاحب میر پور خاص تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ کی بڑی آنت میں ٹیومر کے آپریشن کے بعد دوسری بار کیموتھراپی 23۔اپریل 2007ء سے لیاقت نیشنل ہسپتال کراچی میں شروع ہے یہ چھ ماہ کی کیموتھراپی ہے۔ اب اس علاج میں صرف چھ ہفتے باقی ہیں۔ کیموتھراپی کے کچھ مضر اثرات بھی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس علاج میں شفاء بخشے اور عزیزم کو شفاء کاملہ عطا کرے اور بھرپور خدمت کی توفیق عطا کرے۔ آمین

نصرت جہاں اکیڈمی کا اعزاز

پاکستان سوئمنگ فیڈریشن کے تعاون سے دوسری آل پاکستان انٹرسکولز چمپیئن شپ 2007ء مورخہ 12۔13 ستمبر 2007ء زیر اہتمام پنجاب سوئمنگ ایسوسی ایشن ماڈل ٹاؤن لاہور میں منعقد ہوئی۔ جس میں ملک بھر کے 30 سے زائد سکول شامل ہوئے۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کی سوئمنگ ٹیم کے درج ذیل کھلاڑیوں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اس ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کو 67 پوائنٹس کے ساتھ تیسری پوزیشن کی ٹرافی سے نوازا گیا۔

1۔ عزیزم فرخ شہزاد ولد مکرم سلیم احمد صاحب
2۔ عزیزم جری اللہ ولد مکرم ظفر اللہ صاحب
3 عزیزم طاہر احمد ولد مکرم ناصر احمد صاحب

ٹیم کے ہمراہ مکرم منور احمد بھٹی صاحب اور مکرم ہود احمد ایوب صاحب نے کوچنگ کے فرائض ادا کئے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ کو مزید اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ ہمیں حقیقی وقف کی روح سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

اعلان داخلہ

ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس کے سال اول میں داخلہ کیلئے انٹری ٹیسٹ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ یہ انٹری ٹیسٹ مورخہ 28۔اکتوبر 2007ء کو صبح 9 بجے لاہور، ملتان، راولپنڈی، فیصل آباد اور بہاولپور میں منعقد ہوگا۔ انٹری ٹیسٹ فارم مورخہ 20 ستمبر تا 13۔اکتوبر 2007ء تک درج بالا ٹیسٹ سینٹرز میں جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ انٹری ٹیسٹ میں شامل ہونے کیلئے ضروری ہے کہ ایف ایس سی پری میڈیکل میں 715/1100 نمبر ہوں اور عمر 25 سال سے زائد نہ ہو۔ انٹری ٹیسٹ کا رزلٹ 6 نومبر 2007ء کو نکلے گا جبکہ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 نومبر 2007ء ہے۔ پہلی میرٹ لسٹ 7 دسمبر 2007ء دوسری 7 جنوری 2008ء اور تیسری لسٹ 7 فروری 2008ء کو آویزاں ہوگی مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.kemc.edu اور فون نمبرز 042-9211145,042-7354005 پر رابطہ فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

جناب رئیس امروہوی

برصغیر پاک و ہند کے جن شہروں نے علوم وفنون کی ترویج میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان میں ایک بہت نمایاں نام امروہہ کا ہے۔ یہ مردم خیز شہر ہر عہد میں ایسے نابغہ روزگار افراد پیدا کرتا رہا ہے۔ جن کے ناموں اور کارناموں کے تذکرے کے بغیر علوم وفنون کی تاریخ ہمیشہ نامکمل رہے گی۔ اس شہر سے تعلق رکھنے والی ایسی ہی ایک شخصیت رئیس امروہوی کی بھی تھی۔

جناب رئیس امروہوی جن کا اصل نام سید محمد مہدی تھا۔ 12 ستمبر 1914ء کو پیدا ہوئے تھے۔ آپ کے والد علامہ سید شفیق ایلیا علم وفضل میں کمال رکھتے تھے۔ جناب رئیس امروہوی نے اپنی ابتدائی تعلیم امروہہ ہی میں مکمل کی اور اردو، عربی، فارسی اور انگریزی زبانوں میں کمال حاصل کیا پھر 1941ء میں اپنی صحافتی زندگی کا آغاز مراد آباد کے ادبی ماہنامے ''مسافر'' سے کیا۔

پھر وہ روزنامہ جدت اور روزنامہ انصاری سے منسلک رہے اور ساتھ ہی ساتھ دوسرے جرائد کے لئے بھی مضامین لکھتے رہے۔ ستمبر 1947ء میں وہ کراچی آگئے اور جب یہاں سے روزنامہ جنگ کا اجراء ہوا تو اس سے بطور مدیر منسلک ہوگئے۔ کچھ دنوں بعد آپ کے چھوٹے بھائی سید محمد تقی روزنامہ جنگ سے بطور مدیر منسلک ہوئے تو آپ کالم نگاری اور پھر قطعہ نگاری کرنے لگے۔ جس کا آغاز 1948ء میں گاندھی جی کے قتل پر ایک قطعہ لکھنے سے ہوا تھا۔ اس کے بعد وہ مرتے دم تک روزنامہ جنگ سے وابستہ رہے اور روزانہ ایک قطعہ اور ہر ہفتے ایک کالم تحریر کرتے رہے۔

جناب رئیس امروہوی ایک قادر الکلام شاعر تھے۔ انہوں نے 13 سال کی عمر سے شاعری کا آغاز کیا تھا۔ اس زمانے میں وہ صبا عرفانی تخلص کرتے تھے، انہوں نے اپنی یادگار متعدد شعری مجموعے چھوڑے ہیں جن میں ''الف'' اور ''پس غبار'' قابل ذکر ہیں اس کے علاوہ آپ نے نفسیات، مابعد الطبیعات، مابعد النفسیات، سیاسیات، سماجیات، یوگا، علم نجوم، فلسفہ اور دیگر علوم پر متعدد کتابیں تحریر کیں۔

22 ستمبر 1988ء کو وہ اپنے دفتر میں بیٹھے ایک مضمون لکھ رہے تھے کہ ایک شقی القلب قاتل نے گولی مار کر انہیں ہلاک کر دیا۔

خبریں

صدارتی انتخاب 6۔اکتوبر کو ہوگا الیکشن کمیشن

نے صدارتی انتخاب کے شیڈیول کا اعلان کر دیا ہے۔ شیڈیول کے مطابق صدارتی انتخاب 6۔اکتوبر کو ہوگا۔ صدارتی انتخاب کیلئے امیدواروں سے کاغذات نامزدگی 27 ستمبر کو دوپہر 12:00 بجے تک وصول کئے جائیں گے۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 29 ستمبر کو صبح 10 بجے اسلام آباد میں ہوگی ۔ امیدوار کاغذات یکم اکتوبر کو دوپہر 12:00 بجے تک واپس لے سکیں گے۔ صدارتی امیدواروں کی حتمی فہرست یکم اکتوبر کو دن 1:00 بجے جاری کر دی جائے گی۔ پولنگ 6۔اکتوبر کو صبح 10 بجے سے سہ پہر 3:00 بجے تک پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد اور چاروں صوبائی اسمبلیوں میں ہوگی۔

استعفوں کا اعلان

مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف نے کہا ہے کہ موجودہ اسمبلیوں سے صدر کا انتخاب غیر آئینی، غیر جمہوری اور غیر اخلاقی ہے، اے پی ڈی ایم کی جماعتیں اس قدم کی بھرپور مزاحمت کریں گی میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ (ن) لیگ اور اے پی ڈی ایم کے ارکان قومی وصوبائی اسمبلی 27 ستمبر کو مستعفی ہو جائیں گے، ہمیں مولانا فضل الرحمٰن پر اعتماد ہے وہ اور ان کی جماعت کے ارکان بھی مستعفی ہونے والوں میں شامل ہونگے۔ پیپلز پارٹی نے استعفے دیئے تو اس کا خیر مقدم کیا جائے گا اور اس سے اے آر ڈی بحال ہو جائے گی۔ قاضی حسین احمد نے بھی کہا ہے کہ 29 ستمبر کو جماعت اسلامی استعفے دے دے گی۔

اسامہ کا مشرف کے خلاف اعلان جنگ، دھمکیوں سے ڈرنے والے نہیں

القاعدہ کے سربراہ اسامہ بن لادن نے صدر مشرف کے خلاف اعلان جنگ کرتے ہوئے پاکستانی عوام پر زور دیا ہے کہ وہ صدر مشرف کے خلاف بغاوت کر دیں جبکہ پاکستان نے دھمکی کو مسترد کرتے ہوئے القاعدہ کے خلاف لڑائی جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

پاکستانی جیت کا تسلسل برقرار

جنوبی افریقہ میں جاری ٹوینٹی 20 ورلڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ میں پاکستان نے بنگلہ دیش کو 4 وکٹوں سے شکست دے دی جبکہ آسٹریلیا نے سری لنکا کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 10 وکٹوں سے ہرا کر سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کر لیا۔ دوسری جانب بھارت نے جنوبی افریقہ کو 37 رنز سے شکست دے کر نہ صرف سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کر لیا بلکہ جنوبی افریقہ کو ٹورنامنٹ سے بھی آؤٹ کر دیا۔ سیمی فائنل مقابلوں میں اب پاکستان نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا بھارت کے مدمقابل ہوگا۔

گمشدہ کاغذات

مکرم شفیق الرحمٰن صاحب بٹ احمد نگر ربوہ تحریر کرتے ہیں

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ فوزیہ بٹ صاحبہ زوجہ مکرم محمود احمد صاحب کا پرس فضل عمر مارکیٹ ربوہ میں گر گیا ہے۔ جس میں ان کا اور ان کی بیٹی الیشہ کا نیشنیلٹی کارڈ شناختی کارڈ اور نقدی تھی ۔ جس صاحب کو ملے وہ 0333-8373807 پر یا دفتر صدر عمومی سے رابطہ کریں مکرمہ فوزیہ بٹ صاحبہ فرانس کا مکمل ایڈریس یہ ہے۔

20 Rue Kepler 67200
Strass bourg France

موبائل:0660110483 گھر:0388278692

ہر احمدی کا طرہ امتیاز خدمت خلق ہے

درخواست دعا

مکرم حکیم محمد قدرت محمود صاحب چیمہ محاسب مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھتیجے عزیزم طالع مسعود واقف نو ابن محترم ڈاکٹر محمد نصر اللہ چیمہ ایف آر سی ایس انگلینڈ مقیم برمنگھم برطانیہ کو 16 ستمبر 2007ء کو ایک حادثہ کی وجہ سے چوٹیں آئی ہیں اور اس کے دونوں بازوؤں کی ہڈیاں فریکچر ہوگئی ہیں۔ ہڈیاں جوڑ کر دونوں بازوؤں پر پلستر لگا دیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق اللہ تعالیٰ عزیزم کو اپنے فضل و کرم سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے مقبول خدمت دین کرنے والی لمبی اور فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں سحر وافطار 22 ستمبر

انتہائے سحر	4:34
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:01
وقت افطار	6:08

Donate Blood-Save Life

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

سفوف مہزول موٹاپا کنٹرول کورس
جسم کو متوازن بناتا ہے۔ فاضل چربی ختم کرتا ہے۔
مطب دار الحکمة
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ فون:047-6212395

جرمنی جانے سے پہلے
جرمن زبان سیکھئے
برائے رابطہ
دار الرحمت غربی ربوہ
047-6213372
0300-7702423
0333-6715543

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201042-5789565-5789765

C.P.L 29-FD

زکریا سٹیل
33 میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
ڈیلر۔ سی۔ آر۔ سی۔ جی پی۔ ای جی اور کلر شیٹ
فون آفس: 7650510-7658876-7658938-7667414

MAGNA GROUP
THE TEXTILE MASTERS
- SPINNING
- WEAVING
- PROCESSING (BLEACHING, DYEING, PRINTING & FINISHING)
- STITCHING
- CHEMICALS
- SCREENS
- USED TEXTILE MACHINERY OF ALL SORTS

- HOME TEXTILE: Printed Bed Sheets ,Pillowcases, Quilt Covers , Comforters , Etc.
- HOSPITALITY: Optical , White , Dyed , Plain & Stripe Satin Sheets and Pillowcases , Etc
- HEALTH CARE: Patient Gowns, Doctors Over All, Operation Gowns, Etc

- Pioneers of Rotary Printing Screens in Pakistan
- Manufacturer of Best Printing Screens in wide range of Mesh Repeats & Length..
Available Mesh:25,60,80,100,125, & 155
Repeats: 640,819,914,1019,(mm)
Length: 1450,1850,3050,3500 (mm)

HEAD OFFICE:
44-46 Chenab Market
Madina Town,Faisalabad
Tel:+92-41-8721460, 8730960
Fax: +92-41-8736461
E-Mail: magna@cyber.net.pk
info@magnatextile.com
Web: www.magnatextile.com

FACTORY:
2.6 Km, Khurrianwala-Jaranwala Road Faisalabad.
Tel:+92-41-4360791, 4361846
Fax: +92-41-4361482
E-Mail: magnatex@fsd.paknet.com.pk